6581- عیسائی عورت کا اہتمام اسلام لیکن اسے عورت کو احکام شرعیہ کے مکلف ہونے پر اعتراض ہے

سوال

میں چندسال سے اسلام کا اہتمام کررہی ہوں ، لیکن مجھے یہ علم نہیں کہ اسے کس طرح وسعت دوں میری عمر تقریبا پچاس برس ہے اورمیں اسلام سے تھوڑی سی نفرت کرنے لگی ہوں کہ اسلام نے عورت کو (جیسا کہ مجھے معلوم ہوتا ہے) گھیرا اوراس کا محاصرہ کررکھا ہے ۔ میں اسلام کا مطالعہ کس طرح کرسکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

عقل انسانی عورت کی ضروریات کی معرفت میں کئی قسم کے ذہن رکھتی ہے ، اورعام طور پر عورت اپنے معاشرے کے اچھے برے قوانین و نظام اورعادات کے ماتحت ہوتی ہے ، اوربہت سے غیراسلامی معاشروں کے نظام وعادات زندگی کے رہن سہن کے طریقوں میں عورت پر ظلم ستم ہوتا ہے ۔

اس میں غوروفکراورتامل کرنے والے کو یہ معلوم ہوگا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عورت کو آزادی کے نعرے کے ذریعہ سے مرد کے لیے حصول نفع کی مجال بنالیا جائے جو کہ دین صحیح کے منافی اور عقل وحکمت کے تقاضے کے مخالف ہے ۔

اگرایک قیمتی موتی کی حفاظت کے لیے ایک کے پاس غلبے کے امکان ہے توپھر اس کے باوجوداس میں کئی ایک شریک ہونے میں کون سی حکمت وانصاف ہے ؟

اورکیا تھوڑے سے زائل ہونے والے نفع کے لیے ستر کو ننگا کرنا بھی کوئی حمکت ہے ؟

اورکیا بے حیائی اوراختلاط کے دروازے کھولنا اور عورت کا اپنی زینت ظاہر کرنا بھی کوئی حکمت ہے ؟ تا کہ جو کوئی بھی اس کے ساتھ فحاشی کرنا چاہے کرے.جس سے گندی بیماریاں اور حرام کی اولاد کثرت سے پھیلتی رہے اورنسب نامے بھی محفوظ نہ رہ سکیں ؟

اورکیا یہ بھی کوئی حکمت ہے ؟ کہ عورت کو گھر سے باہر ملازمت وغیرہ کا مکلف ٹھرایا جائے.جس سے گھر کو اجاڑدیا جائے اورمردوں کے ساتھ مڈبھیڑ ہو اوراولاد ضائع ہوجائے پھر دوسری بات یہ ہے کہ عورت میں نہ تو اس کی نفسی اعتبار سے اورنہ ہی جسمانی اعتبار سے طاقت پائی جاتیہے ۔

ذیل میں آپ ایک بسیط اورچھوٹے سے مقارنہ کو دیکھیں کہ دین اسلام میں عورت کا کیا مقام ہے اورغیر اسلامی نظاموں اورادیان میں عورت کو کیا دیا گیا ہے :

اول :

اسلام نے عورت کو خواہشات اور مخلوق کی عبودیت سے آزادی دلائی اوراسلام کے علاوہ اوروں نے اسے خواہشات اورشیطان کا پجاری بنایا ۔

دوم :

دین اسلام نے اس کی عزت وتکریم کی حفاظت کی اوراسلام کے علاوہ دوسروں نے اس کی عزت وکرامت کو نیلام کیا ۔

سوم :

اسلام نے اس کے گھر میں چھپے رہنے کی بنا پر عورت خرچ کرنا واجب قرار دیا ، اور غیر اسلام نے اسے ایک تجارتی مال بنا کر اس کی تجارت کی اور اس کے ذمہ کئ قسم کے خرچہ ڈالے کہ وہ اپنے اوپر خرچ کرے اور کام کاج کے لیے گھر سے باہر نکلے ۔

چہارم :

اسلام نے بچپن میں عورت کی حفاظت کی اور بڑی عمر میں اس عزت وتکریم دی ، اور غیر اسلام نے اسے معاشرے پر ایک بوجھ قرار دیا ۔

پنجم :

اسلام نے عورت کے مال و دولت اور اس کی نسل اور زندگی کی حفاظت کی اور اسے منظم کیا ، اور غیر اسلام نے اس کا سب کچھ ضائع کر دیا ۔

تو سب سے پہلے آپ کے ذمہ یہ ہے کہ آپ اللہ عزوجل کی کتاب کی تلاوت کریں اور اس کی تفسیر دیکھیں مثلا تفسیر ابن کثیر ، پھر آپ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا مطالعہ کریں ، اور اسلامی آڈیو کیسٹ کی سماعت کریں خاص کر اہل سنت اور اہل حدیث علماء کرام کے دروس وغیرہ ۔

دوسرے نمبر پر آپ اپنے قریب ترین اہل سنت واہل حدیث اسلامک سینٹر میں جا کر عورت کی تعلیم کے پروگرام سے متعارف ہوں ۔

تیسری بات یہ ہے کہ انٹرنیٹ پر بہت سی اسلامی ویب سائٹس ہیں آپ ان سے مستفید ہو سکتی ہیں ، وہ ویب سائٹس آپ کو صاف شفاف اسلامی معلومات مہیا کرتی ہیں ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ بعض اہل حدیث واہل سنت کے اسلامی اداروں سے خط وکتابت کریں تاکہ وہ آپ کو مفید قسم کے پمفلٹ اور کتابیں بھیجیں ۔

چوتھے نمبر پر آپ مسلمان بہنوں سے متعارف ہوں جو حتی الامکان آپ کا تعاون کریں گی اور آپ کی اس طرف راہنمائ کرینگی جس سے آپ کے دل کی اصلاح اور اطمنان قلب ہوگا ، اس لیے کہ عورتیں عورتوں کے معاملات مردوں سے زیادہ سمجھتی ہیں ۔

پانچویں بات یہ ہے کہ آپ بعض ان فراڈی قسم کے لوگوں سے بچ کر اور ہوشیار رہیں جو اپنی نسبت اسلام کی طرف کرتے ہیں حالانکہ اسلام ان اور وہ اسلام سے بری ہیں ، مثلا قادیانی اور احمدی اور لاہوری گروپ ، اور اسی طرح شیعہ ، اور بہائیہ اور بہرے ، اور صوفیوں سے خاص کر ۔

واللہ اعلم